سوال

(220) بینکوں میں کام کرنے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک چچازاد بھائی بینک الجزیرۃ میں کام کرتا ہے توکیا یہ ملازمت جائز ہے یا ناجائز؟ ہم نے بعض بھائیوں سے یہ سنا ہے کہ بینک کی ملازمت جائز نہیں ہے اس لئے مہربانی فرما کر فتویٰ دیجئے۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سودی بینکوں میں ملازمت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ان بینکوں میں کام کرنا گناہ اور ظلم کے کام میں تعاون ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (المائدۃ ۲/۵)

’’اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔‘‘

یاد رہے سود اکبر الکبائر میں سے ہے لہٰذا سودی کاروبار کرنے والوں کے ساتھ تعاون کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے، کھلانے اور اس کے لکھنے والے اور دونوں گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں (صحیح مسلم)

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 316